اتوار 29 جنوری، 2023

مضمون۔ محبت

سنہری متن: امثال 10 باب 12 آیت

"عداوت جھگڑے پیدا کرتی ہے لیکن محبت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے۔"

جوابی مطالعہ: زبور 18: 1 تا 3، 19 تا 21 آیات

1۔ اے خداوند! اے میری قوت! میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔

2۔ خداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھڑانے والا ہے۔ میرا خدا۔ میری چٹان جس پر میں بھروسہ رکھوں گا۔ میری سپر اور میری نجات کا سینگ۔ میرا اونچا برج۔

3۔ میں خداوند کو جو ستائش کے لائق ہے پکاروں گا۔ یوں میں اپنے دشمنوں سے بچایا جاؤں گا۔

19۔ وہ مجھے کشادہ جگہ میں نکال بھی لایا۔ اُس نے مجھے چھڑایا۔ اِس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا۔

20۔ خداوند نے میری راستی کے موافق مجھے جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مجھے بدلہ دیا۔

21۔ کیونکہ میں خداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔ اور شرارت سے اپنے خدا سے الگ نہ ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ افسیوں 3 باب 14 تا 19 آیات

14۔اِس سبب سے میں باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں۔

15۔ جس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔

16۔ کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اُس کے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔

17۔اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تا کہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔

18۔سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔

19۔اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تا کہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔

2۔ پیدائش 24 باب 1 (ابراہام) تا 4، 7، 10، 12، 15 تا 17، 23، 24، 26، 27، 29، 50 (تا:) 51، 67 (تا:) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ ابراہام ضعیف اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے سب باتوں میں ابراہام کو برکت بخشی۔

2۔ ابراہام نے اپنے گھر کے سالخوردہ نوکر سے جو اُس کی سب چیزوں کا مختار تھا کہا تُو اپنا ہاتھ ذرا میری ران کے نیچے رکھ۔

3۔ کہ میں تجھ سے خداوند کی جو زمین و آسمان کا خدا ہے قسم لوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں میں رہتا ہوں کسی کو میرے بیٹے کے لئے نہیں بیاہے گا۔

4۔ بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رشتہ داروں کے پاس جا کر میرے بیٹے اضحاق کے لئے بیوی لائے گا۔

7۔ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور میری زاد بُوم سے نکال لایا اور جس نے مجھ سے باتیں کیں اور قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہ ملک دوں گا وہی تیرے آگے آگے اپنا فرشتہ بھیجے گا کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لائے۔

10۔ تب وہ نوکر اپنے آقا کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لے کر روانہ ہوا اور اُس کے آقا کی اچھی اچھی چیزیں اُس کے پاس تھیں اور وہ اُٹھ کر میسوپتامیہ میں نحور کے شہر کو گیا۔

12۔ اور کہا اے میرے خداوند میرے آقا ابراہام کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ آج تُو میرا کام بنا دے اور میرے آقا ابراہام پر کرم کر۔

15۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ رِبقہ جو ابراہام کے بھائی نحور کی بیوی مِلکا کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہوئے نکلی۔

16۔ وہ لڑکی نہایت خوبصورت اور کنواری اور مرد سے ناواقف تھی۔ وہ نیچے پانی کے چشمہ کے پاس گئی اور اپنا گھڑا بھر کر اوپر کو آئی۔

17۔ تب وہ نوکر اُس سے ملنے کو دوڑا اور کہا کہ ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی مجھے پلا دے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور کہا کہ ذرا مجھے بتا کہ تُو کس کی بیٹی ہے؟اور کہا کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے ٹکنے کی جگہ ہے؟

24۔اُس نے اُس سے کہا کہ میں بیتوایل کی بیٹی ہوں۔وہ مِلکا کا بیٹا ہے جو نحور سے اُس کے ہوا۔

26۔تب اُس آدمی نے جھک کر خداوند کو سجدہ کیا۔

27۔اور کہا خداوند میرے آقا ابراہام کا خدا مبارک ہو جس نے میرے آقا کو اپنے کرم اور راستی سے محروم نہیں رکھا اور مجھے تو خداوند ٹھیک راہ پر چلا کر میرے آقا کے بھائیوں کے گھر لایا۔

29۔اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا۔وہ باہر پانی کے چشمہ کے پاس اُس آدمی کے پاس دوڑا گیا۔

51۔تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا کہ بات خداوند کی طرف سے ہوئی ہے۔

52۔دیکھ رِبقہ تیرے سامنے موجود ہے۔اُسے لے اور جا اور خداوند کے قول کے مطابق اپنے آقا کے بیٹے سے اُسے بیاہ دے۔

67۔اور اضحاق رِبقہ کو اپنی ماں سارہ کے ڈیرے میں لے گیا۔تب اُس نے رِبقہ سے بیاہ کر لیا اور اُس سے محبت کی۔

3۔ لوقا 4 باب 14 (یسوع) آیت

14۔پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل سے لوٹا اور سارے گرد و نواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

4۔ لوقا 10 باب 25 تا 37 آیات

25۔اور دیکھوایک عالمِ شرع اُٹھااور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ اے اُستاد! میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کاوارث بنوں؟

26۔اُس نے اُس سے کہاتوریت میں کیا لکھاہے؟تُو کس طرح پڑھتا ہے؟

27۔اُس نے جواب میں اُس سے کہاکہ تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔

28۔اُس نے اُس سے کہاتُو نے ٹھیک جواب دیا۔یہی کر تو تُو جیئے گا۔

29۔مگر اُس نے اپنے تیئں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟

30۔یسوع نے جواب میں کہاایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جارہاتھاکہ ڈاکوؤں میں گھر گیا۔انہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھ مواچھوڑ کر چلے گئے۔

31۔اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جارہاتھااور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

32۔اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

33۔لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آنکلااور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔

34۔اور اُس کے پاس آکر اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھااور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیااور اُس کی خبر گیری کی۔

35۔دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دیئے اور کہاکہ اِس کی خبر گیری کرنااور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آکر تجھے ادا کر دوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

36۔اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جوڈاکوؤں میں گھرِ گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھہرا؟

37۔اُس نے کہاوہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسوع نے اُس سے کہاجا۔ تُو بھی ایسا ہی کر۔

5۔ رومیوں 8 باب 35، 37تا39 آیات

35۔ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال نہ ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37۔ مگراُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کے غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

38۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

سائنس اور صحت

1۔ 454 :17۔23

شفااور تعلیم دونوں میں خدااور انسان سے محبت سچی ترغیب ہے۔ محبت راہ کو متاثر کرتی، روشن کرتی، نامزد کرتی اور راہنمائی کرتی ہے۔ درست مقاصد خیالات کو شہ دیتے، اور کلام اور اعمال کو قوت اور آزادی دیتے ہیں۔ محبت

سچائی کی الطار پر بڑی راہبہ ہے۔ فانی عقل کے پانیوں پر چلنے اور کامل نظریہ تشکیل دینے کے لئے صبر کے ساتھ الٰہی محبت کا انتظار کریں۔

2۔ 13-4:243

الٰہی محبت، جس نے زہریلے سانپ کو بے ضرر بنایا، جس نے آدمیوں کو اُبلتے ہوئے تیل سے، بھڑکتے ہوئے تندور سے، شیر کے پنجوں سے بچایا، وہ ہر دور میں بیمار کو شفا دے سکتی اور گناہ اور موت پر فتح مند ہو سکتی ہے۔ اس نے یسوع کے اظہاروں کو بلا سبقت طاقت اور محبت سے سر تاج کیا۔ لیکن ''وہی عقل۔۔۔ جو مسیح یسوع کی بھی ہے'' سائنس کے خط کے ہمراہ ہونی چاہیے تاکہ نبیوں اور رسولوں کے پرانے اظہاروں کو دوہرائے اور تصدیق کرے۔

3۔ 6-(خدا)32:112

خدا الٰہی مابعد الطبیعات کا اصول ہے۔ جیسا کہ صرف ایک واحد خدا ہے، تو پوری سائنس کا صرف ایک ہی الٰہی اصول ہے؛ اور اس الٰہی اصول کے اظہار کے لئے بھی طے شدہ قوانین ہونے چاہئیں۔ سائنس کا خط آج کثرت کے ساتھ انسانیت تک پہنچ رہا ہے، لیکن اس کی روح بہت چھوٹے درجات میں آتی ہے۔ کرسچن سائنس کا لازمی حصہ، دل اور جان محبت ہے۔

4۔ 31-23:285

خدا کی بطور بچانے والے اصول یا الٰہی محبت کی بجائے جسمانی نجات دہندہ کے طور پر تشریح کرتے ہوئے، ہم اصلاحات کی بجائے معافی کے وسیلہ نجات کو تلاش کرنا جاری رکھتے اور روح کی بجائے مادے کی جانب رجوع کرتے ہوئے بیماری کا اعلاج کرتے ہیں۔ جیسا کہ کرسچن سائنس کے علم کے وسیلہ بشر بلند فہم تک پہنچتے ہیں وہ

مادے کی بدولت نہیں بلکہ اصول، خدا سے سیکھتے ہیں کہ مسیح یعنی سچائی کو نجات دینے والی اور شفا دینے والی طاقت کے طور پر کیسے ظاہر کیا جائے۔

5۔ 248:26۔32

ہمیں خیالات میں کامل نمونے بنانے چاہئیں اور اُن پر لگاتار غور کرنا چاہئے، وگرنہ ہم انہیں کبھی عظیم اور شریفانہ زندگیوں میں نقش نہیں کر سکتے۔ ہمارے اندر بے غرضی، اچھائی، رحم، عدل، صحت، پاکیزگی، محبت، آسمان کی بادشاہی کو سلطنت کرنے دیں اور گناہ، بیماری اور موت تلف ہونے تک کم ہوتے جائیں گے۔

6۔ 326:3۔11

اگر ہم مسیح یعنی سچائی کی پیروی کرنے کے خواہاں ہیں، تو یہ خدا کے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہونا چاہئے۔ یسوع نے کہا، ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' وہ جو منبع تک پہنچے اور ہر بیماری کا الٰہی اعلاج پائے گا اُسے کسی اور راستے سے سائنس کی پہاڑ پر چڑھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ ساری فطرت انسان کے ساتھ خدا کی محبت کی تعلیم دیتی ہے، لیکن انسان خدا سے بڑھ کر اُسے پیار نہیں کر سکتا اور روحانیت کی بجائے مادیت سے پیار کرتے اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے، اپنے احساس کو روحانی چیزوں پر مرتب نہیں کر سکتا۔

7۔ 304:3۔15

یہ مادی فہم کی چیزوں کی بنیاد پر قائم جہالت اور جھوٹا عقیدہ ہے جو روحانی خوبصورتی اور اچھائی کو چھپاتا ہے۔ اسے سمجھتے ہوئے پولوس نے کہا، ''خدا کی محبت سے ہم کو نہ موت، نہ زندگی۔۔۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق جدا کر سکے گی۔'' یہ کرسچن سائنس کا عقیدہ ہے: کہ الٰہی محبت اپنے اظہار یا موضوع سے عاری نہیں ہو سکتی، کہ خوشی غم میں تبدیل نہیں ہو سکتی کیونکہ غمی خوشی کی

مالک نہیں ہے؛ کہ اچھائی بدی کو کبھی پیدا نہیں کر سکتی؛ کہ مادا کبھی عقل کو پیدا نہیں کر سکتا نہ ہی زندگی کبھی موت کا نتیجہ موت ہو سکتی ہے۔ کامل انسان، خدا یعنی اپنے کامل اصول کے ماتحت، گناہ سے پاک اور ابدی ہے۔

8۔ 230 :1۔10

اگر بیماری حقیقی ہے تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی کا حصہ ہے۔ منشیات کے ساتھ یا بغیر کیا آپ سچائی کی حالت یا خصوصیت کو تباہ کریں گے؟ لیکن اگر گناہ اور بیماری بھرم ہیں، اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہونا ہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لافانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

9۔ 366 :12۔19

وہ طبیب جو اپنے ساتھی انسان کے لئے ہمدردی کی کمی رکھتا ہے انسانی احساس میں نامکمل ہے، اور یہ کہنے کے لئے ہمارے پاس رسولی فرمان ہے کہ: ”جو اپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اُس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔“ اس روحانی احساس کے نہ ہوتے ہوئے، طبیب الٰہی عقل پر یقین کی کمی رکھتا ہے اور اُسے لامتناہی محبت سے شناسائی نہیں ہے جو اکیلا شفائیہ طاقت عطا کرتا ہے۔

10۔ 410 :14۔21

خدا پر ہمارے ایمان کی ہر آزمائش ہمیں مضبوط کرتی ہے۔ مادی حالت کا روح کے باعث زیر ہونا جتنا زیادہ مشکل لگے گا اُتنا ہی ہمارا ایمان مضبوط تر اور ہماری محبت پاک ترین ہونی چاہئے۔ پولوس رسول کہتا ہے: ”محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے۔۔۔ کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔“ یہاں کرسچن سائنس کی حتمی اور الہامی اشاعت ہے۔

11۔ 286 :9۔15

مالک نے کہا، ”کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ (ہستی کے الٰہی اصول) کے پاس نہیں آتا،“ یعنی مسیح، زندگی، حق اور محبت کے بغیر؛ کیونکہ مسیح کہتا ہے، ”راہ میں ہوں۔“ اس اصلی انسان، یسوع، کی بدولت طبیب کے اسباب کو پہلے درجے سے آخری تک کر دیا گیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ الٰہی اصول یعنی محبت اُس سب کو خلق کرتا اور اُس پر حکمرانی کرتا ہے جو حقیقی ہے۔

12۔ 265 :3۔15

جیسے جیسے سچائی اور محبت کی دولت وسعت پاتے ہیں انسان اسی تناسب سے روحانی وجودیت کو سمجھتا ہے۔ بشر کو خدا کی جانب راغب ہونا چاہئے، تو اُن کے مقاصد اور احساسات روحانی ہوں گے، انہیں ہستی کی تشریحات کو وسعت کے قریب تر لانا چاہئے، اور لامتناہی کا مناسب ادراک پانا چاہئے، تاکہ گناہ اور فانیت کو ختم کیا جا سکے۔

ہستی کا یہ سائنسی فہم، روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اور اُس کی شناخت کی گمشُدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

13۔ 225 :21۔22

محبت آزادی دلانے والی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔